خطبات

خواجہ شِمسُ الدّین عظیمی

Audio cd

vol#149

55:42

سورة القدرکی روحانی تشریح

... اعوذبا اللہ

... بسم اللہ

... تلاوت سورة القدر ...اناانزلہ

ابھی جومیں نے آپ کے سامنے سورة القدر کی تلاوت کی ہے ۔اس کا ترجمہ تقریباًسب ہی لوگ جانتے ہیں۔ کہ ہم نے قرآن پاک کو لیلتہ القدر میں اتارا ۔ لیلتہ القدر کیا ہے ؟لیلتہ القدر ایک ایسی رات ہے ۔ایک رات نو ہزار میلوں سے افضل ہے یا بہتر ہے یا ایک ہزار راتوں پر بھاری ہے یا ایک ہزار راتوں پر محیب یعنی انسان اس رات میں جتنی عبادت کرتا ہے ۔اس کا اجر یا اس کا نفع یا اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھنے سے انوار اور تجلیات کا جو ذخیرہ ہو تا ہے ،وہ ایک ہزار مہینوں سے زیادہ ہے۔ یعنی ایک ہزار مہینوں کے رات دن سب آپ اللہ کی عبادت کرتے رہیں۔ایک رات کے برابر وہ نہیں ہو تا جولیلتہ القدر ہے ایک مہینے میں تیس دن ہو تے ہیں۔ تیس راتیں ہو تیں ہیں ۔تو ہزار مہینوں سے ...ہزار مہینوں سے ہزار مہینوں کا مطلب ہے تیس ہزار راتیں ہو ئیں اور تیس ہزار دن ہو ئے۔لیلتہ القدر کی عبادت کا نفاء اور لیلتہ القدر کی عبادت سے جو انسان کے اندر اللہ کا نور جمع ہو تا ہے۔ ذخیرہ ہو تا ہے۔ وہ ساٹھ ہزار گناہ ہو تا ہے ۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کو ذرا غور سے سنیں۔اگر ہم ایک ہزار دن اور ایک ہزار راتیں مسلسل اللہ کی عبادت کرتے رہے۔ قرآن شریف پڑھتے رہیں ،نفلیں پڑھتے رہیں ،اللہ کا ذکر کرتے رہے۔ ،مراقبہ کرتے رہے۔ ،ایک ہزار دن اور ایک ہزار رات مسلسل اور اس ایک رات کی عبادت تب بھی اس سے زیادہ ہو گی خیر المن شر...ایک ہزارمہینوں سے زیادہ اجر ہے۔ ایک ہزار مہینوں سے زیادہ روشنیاں اندر ذخیرہ ہو نگی ۔ تو ہزار مہینے میں تیس ہزار دن ہو تے ہیں اور تیس ہزار راتیں ہو تی ہیں ۔کیا مطلب ہوا اب ایک رات کی عبادت جو ہے ساٹھ ہزار گناہ سے زیادہ ہے ۔ساٹھ ہزار گناہ اب دیکھئے نہ اب ایک ہزار مہینے میں ایک ہزار راتیں ہو تی ہیں۔ ایک ہزار دن ہو ئے ساٹھ ہزار کو آپ چوبیس گھنٹے سے ضرب دیں ۔تو بہت لاکھوںلاکھوں گھنٹے بن جائیں گے۔ پھر جب آدمی اس رات

میں عبادت کرتا ہے اور اس عبادت کی وجہ سے آدمی کے اندر ذخیرہ ہو تا ہے یا
آدمی کے اندر پاور جمع ہو جاتی ہے ۔توانائی جمع ہو جاتی ہے ۔اس توانائی سے
انسان کے اندر ایسی صلاحیت پیدا ہو تی ہے کہ جس صلاحیت کی بنیاد پر وہ فر
شتوں کو بھی دیکھ لیتا ہے۔ اور اللہ کی توفیق شامل ہو تو حضرت جبرائیل علیہ
السلام کو بھی دیکھ لیتا ہے ۔تنزل ملائکۃ والروح...پہلی بات یہ ہے کہ ایک رات
ایک رات ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے ۔یعنی ساٹھ ہزاردن رات مسلسل
عبادت کرتے رہیں ۔کوئی کام ہی نہ کریں ،بس وضو کیا نماز پڑھی ،کھا لیاتھوڑے
ساسو گئے، پھر نماز میں لگ گئے اس رات میں کو ئی کام نہ کریں ۔بس اللہ کی
عبادت میں ہی لگے رہیں تو اس رات میں وہ برابر ہو جائے گا۔ ساٹھ ہزار گناہ
رات بھی برابر ہو جائے گی۔کیا چیز پیدا ۔پہو جائے گی آدمی کے اندر صلاحیت پیدا
ہو جائے گی نور پیدا ہو جائے گا ۔جب دیکھیں نہ بجلی آپ کے یہاں آتی ہے۔
لوڈشیڈنگ ہو جاتی ہے۔ لوڈ شیڈنگ جب ہو تی ہے۔ اس شہر میں بجلی کا
ذخیرہ کم ہو جا تا ہے ۔کسی بھی وجہ سے توانسان ایک مسلسل بجلی ہے اس
کے اندر بجلی جمع ہو تی ہے ۔اچھا جب صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو اب اس کے
کیا ہو گا... تنزل ملائکۃ والروح...کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو تے ہیں۔حضرت
جبرائیل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں ۔ان کی زیارت نصیب ہو تی ہے ۔آپ
فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں ۔

اب دیکھنے کوجو عمل ہے وہ غور طلب ہے دیکھنے کا جو عمل ہے وہ ہم
باہر کچھ نہیں دیکھتے یہ ذرا نئی باتیں لگیں گی آپ کو تھوڑا سا اگر تواجہ دیں تو
بات سمجھ میں آجائے گی ۔دیکھنے کا جو عمل ہے وہ ہم باہر نہیں دیکھتے سب
کچھ اندر دیکھتے ہیں اور سب کچھ ہمارے اندر ہے باہر تو کچھ ہے ہی نہیں ۔
ہے ہی نہیں میری باجی باہر تو کچھ ہے ہی نہیں ۔کہتے صاحب کیسے نہیں ہے
آپ بھی باہربیٹھے ہو ئے ہیں۔ ہم بھی باہربیٹھے ہو ئے ہیں آپ ہمیں دیکھ رہے
ہیں۔ ہم آپ کو دیکھ رہے ہیں ۔آپ کی آواز باہر سے آرہی ہے۔ ہمارے کانوں
میں جارہی ہے ہم سن رہے ہیں ۔با ہر تو سب کچھ ہے ۔لیکن ہر انسان اس
بات سے واقف ہے کہ اس کے اوپر دو کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ایک کیفیت یہ پیدا
ہو تی ہے وہ سو جاتا ہے جب وہ سو جاتا ہے ۔اس کے اندر زندگی بھی ہے وہ
حرکت بھی کررہا ہے ۔ لیکن باہر کی آواز نہیں سنتا ،باہر دیکھتا بھی نہیں
ہے ،باہر کھا تا بھی نہیں ہے ،پیتا بھی نہیں،ایک آدمی کو آپ سولا دیں تین دن تین
رات کے لئے بتائیے ۔تین دن تین رات کو وہ دیکھے کا باہر کیوں بھئی ...تین دن تین
رات وہ آواز سنے گا،تین دن تین رات وہ کھا نا کھا ئے گا ،پا نی پیئے گا ،دوکان پر
جائے گا ،ملازمت کرے گا ،بتائیں ... وہ جو اب سوتا رہا ہے ۔سونے کے حالت میں
اب وہ اپنے اندر سے نکلتا ہے۔ کبھی وہ مکے پہنچ جاتا ہے کبھی مدینے پہنچ جاتا
ہے ،کبھی وہ امریکے پہنچ جاتا ہے ،کبھی وہ اپنے رشتے داروں میں پہنچ جاتا
ہے ،کبھی کہیں پہنچ جاتا ہے ،کبھی کہیں پہنچ جاتا ہے ۔کیونکہ خواب تو سب
ہی دیکھتے ہے تو نہ تو جب وہ سوتا ہے باہر دیکھتا ہے ؟جب وہ سوتا ہے باہر

سنتا ہے ؟لیکن جب وہ خواب دیکھتا ہے پھر بھئی آپ نے خواب دیکھا، اللہ سب کو وہاں لیجائے مدینہ منورہ پہنچ گئے مسجد نبوی میں بیٹھے ہو ئے ہیںاو رحضرت ﷺ کے مزار کو تک رہے ہیں۔ دیکھ رہے ہیں ۔تو یہ کرنا یہ دیکھنا باہر ہے یا اندر ہے ؟یہ خواب میں جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ آپ کو سانپ نظر آیا بہت بڑا آپ ڈرتے ہیں ۔یہ ڈرنا خواب میں جو آپ دیکھ کر ڈر گئے تو باہر ہے یا اندر تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم باہر بھی دیکھتے ہیاور اندر بھی دیکھتے ہیں۔ ایک ایسی کیفیت ہمارے اوپر ہوتی ہے کہ ہم باہر بھی دیکھتے ہیں۔اگر ہم سو جائیتو اندر بھی دیکھتے ہیں اور اگر ہم بیدار ہو جائیں تو ہم باہر دیکھتے ہیں ہم کہتے ہیں باہر کوئی نہیں دیکھتا۔

اب دیکھئے سونے کا وقفہ کتنا ہو گا ہماراآپ دیکھئے دس گھنٹے تو سوتے ہی ہیں۔چوبیس گھنٹے ہو تے ہیں ۔چوبیس گھنٹے میں اگرآپ آٹھ دس گھنٹے سوئیں یعنی آٹھ گھنٹے لگا لیجئے ۔آٹھ گھنٹے آپ سوئے پیدا ہو نے کے بعد آپ کتنا سوتے ہیں۔ جب بچہ پیدا ہو تا ہے۔ تقریباً چوبیس گھنٹے میںتیئس گھنٹے سوتا ہے ۔پھر اورذرا بڑا ہوا آہستہ آہستہ نیندکم ہو گئی ۔اگر آپ بچپن کی نیند جوانی کی اب بوڑھاپے میں نیند اڑجاتی ہے۔ کم ہو جاتی ہے۔ ان سب کوملا کر حساب کتاب کریں۔ اپنے گھر جاکر حساب کتاب کیجئے گا۔ آدھا آدھا وقفہ آجائے گا۔ اگر آپ کی عمر پچاس سال کی ہے توپچیس سال آپ سوتے ہیں۔ پچیس سال آپ جاگتے ہیں۔اس کا کیا مطلب ہو اپچیس سال آپ باہر دیکھتے ہیں ۔پچیس سال آپ اند ردیکھتے ہیں ۔

سمجھ میں آرہی ہے بات یا نہیں کیا سمجھ میں آرہی ہے۔ہاتھ اٹھائو جو جو سمجھ رہاہے۔ یہ تو بہت کم ہاتھ اٹھائیں ہیں۔ بھئی چلو یہ توآپ سمجھ گئے نہ خواب میں دیکھنا اندر دیکھنابیداری میں دیکھنا باہر دیکھنا تو زور سے بولیں نہ خواب میںدیکھنا ؟اندر دیکھنا ۔اور بیداری میں دیکھنا ؟ باہر دیکھنا ہے۔ہماری زندگی میں کتنا حصہ سونے میں گزرتا ہے؟ آدھا ۔یعنی ہماری عمر ۷۰ سال یا ۸۰ سال ہے تو ۴۰ سال ہم سوتے ہیں۔ یوں سمجھوں اور ۴۰ سال ہم جاگتے ہیں ۔ایک صورت تو یہ آپ کے سامنے ہے ۔آدھی آدھی اس میں کو ئی فرق نہیں ہو گا۔ آپ کچھ بھی کر لیں وہی آئے گا ۔بچپن کی نیند زیادہ ہو گی جوانی کی نیند زیادہ ہو گی اور بوڑھاپے کی نہ کم ہو گی اورجب حساب کتاب کریں گے وہی بار ہ بارہ گھنٹے ہو نگے ۔اب یہ تو ایک صورت ہو ئی آدھی آدھی۔ایک اور صورت ہے کہ آدمی مر جاتا ہے ۔آدمی کا مرنے کا کیا مطلب ہے کہ آدمی کے اندر جو روح ہے کہ آدمی کے اندر جو اصل آدمی ہے ۔اصل آدمی تو روح ہے نہ وہ نکل جاتی ہے ۔ جسم اسی طرح ہے ہاتھ بھی ہے پیر بھی ہے ،آنکھ بھی ہے ،کان بھی ہے ،ناک بھی ہے ،دماغ بھی ہے ،سب کچھ ہے یانہیں ہے؟ لیکن وہ مردہ آدمی سنتا نہیں ہے ۔اس مردہ جسم میں آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھتا نہیں ہے،اس مردہ جسم میں زبان بھی ہے لیکن وہ بولتا نہیں ہے ،اس مردہ جسم میںہاتھ بھی ہیں ہاتھ

حرکت نہیں کرتے، پیر بھی ہیں وہ چلتا نہیںہے ، اب یہ اسی صورت ہو ئی جس
میں انسان سب کچھ ہو تے ہو ئے آنکھ ،ناک، کان، ہاتھ،پیر ،دل
گردے ،پھیپھڑے ،ہر چیز ہے۔ لیکن اب وہ باہر کام نہیں کر رہا ہے۔ اب اس کا
کیا مطلب ہوا؟ اس کا مطلب ہوا جب تک ہمارے اندر روح ہے ۔جب تک ہمارے
اندر روح ہے۔ ہم چلتے ہیں ،پھرتے ہیں، کھا تے ہیں، پیتے ہیں،سوتے ہیں ،جاگتے
ہیں اگر روح نکل جائے نہ ہم سوتے ہیں، نہ ہم کھا تے ہیں، نہ پیتے ہیں اب اس
کا کیا مطلب ہوا۔اب اس کا مطلب ہوا یہ جو ہمارا مادی جسم ہے یہ اصل
نہیں ہے ۔اگر یہ اصل ہو تا تو مرنے کے بعد بھی چلتا پھرتا مرنے کے بعد بھی کھانا
کھاتا ۔صورت حال تو اتنی ہے کہ اگر آپ مردے کے منہ میںپانی ڈالیں تو پانی اندر
نہیں جائے گا باہر نکل جائے گا ۔حلق ہے اس کا حلق ختم نہیں ہو گیا ۔جب آپ
اس کے اندر پانی ڈالیں گے کیاہو گا ؟کیا ہو گا ؟باہر آجائے گا کیوں ؟پانی پیلانے
والی چیز اسکے اندر سے نکل جاتی ہے ۔وہ چل نہیں سکتا کیوں ؟کیوں نہیں چلتا
؟وہ چلانے والی چیز اس کے اندر سے نکل گئی ۔یعنی اس کے اندر سے پاور ختم
ہو گئی۔انرجی ختم ہو گئی۔توانائی ختم ہو گئی ۔روح ہے روح کا نام توانائی
رکھ لو، انرجی رکھ لو،پاور رکھ لو ، طاقت رکھ لو جو چاہے رکھ لو ،حرکت رکھ
لو، اگر روح نکل گئی تو حرکت ختم ہو گئی۔ اس کا کیا مطلب ہوا بھئی...؟آپ
لوگ بتائیں اس کا کیا مطلب ہوا ؟ کہ جب تک جسم میںروح ہے۔ جب تک آدمی
میں حرکت ہے ٹھیک ہے آدمی میں حرکت ہے اور جب روح نہیں ہے۔اب روح کے
بارے میں آپ کیا کہیں گے روح تو اللہ کانور ہے ...اللہ نوری سموات والارض...اللہ
کی پھونک ہے اللہ تو نورن الانور ہے اللہ کی پھونک میں نوری ہے ۔تو یہ جو آپ
چل رہے ہیں ،پھر رہے ہیں ،کھا رہے ہیں ،پئی رہے ہیں ،سوچ رہے ہیں ،سو رہے
ہیں ،خواب دیکھ رہے ہیں ،اس کی بحث اس کی وسعات اور اس کی اصل کیا
ہے ؟بتائیں ہیں جی...؟روح ۔روح کا مطلب نور اللہ کا نور اللہ کی توفیق ہے۔

اب آپ پھر اس ایجاز کو پڑھیں...انا انزلنا فی لیلتہ القدر... قرآن پاک کیا ہے؟
ساراکا نور ہے۔ اللہ کے الفاظ ہیں ۔اللہ کا کلام ہے۔اللہ تعالیٰ نے فر مایا ؛
جبرائیل علیہ السلام نے سنا ،حضور پاک ﷺ پر آکر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے
ان کو سنا دیا ۔جب آیاتیں نازل ہو تی تھی تو رسول اللہ ﷺ ان کو جلدی جلدی یاد
کرتے تھے۔ کہیں میں بھول نہ جائو اللہ تعالیٰ نے فر مایا :نہیںتم سنو !غور سے
سنو یاد کرانا ہماری ذمہ داری ہے ۔

اب دیکھئے پھر ایک نئی بات آئی اللہ تعالیٰ کا کلام حضرت جبرائیل علیہ السلام
لیکر نازل ہوئے ہیں۔ حضور پاک ﷺ نے جو غور سے سنا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے
ذہن میں اس کو نور کی شکل میں،روشنیوں کی شکل میں ،انوار کی شکل
میں ، رسول اللہﷺ کے ذہن میں محفوظ فر ما دیا ...عربی آیت...محفوظ کر دیا۔
اب اس میںچار کتابیں مشہور ہیں زبور ،توریت ،انجیل ،قرآن پاک اس کی کتاب
کے بارے میں اس لئے نہیں ملتا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فر مایا :کہ میںنے قرآن کو اللہ

کے کلام کو اپنے کلام کو محفوظ فر ما دیا ہے ۔قرآن کے بارے میں ہے ...عربی
آیت...یہ جو رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک جیسی عظیم شان کتاب چھوڑی یہ کیا ہے
بھئی ...؟اللہ کا کلام ہے اللہ کا نور ہے ۔تو جب ہم عبادت کریں گے اللہ کا نام
لے گے ،قرآن پاک پڑھیں گے ،کوئی سورت پڑھیں گے، قل و اللہ ...پرھیں گے الحمد
شریف... پڑھیں گے تو ہمارے اندر کیا ہو گا...؟نورجمع ہو گا اب آپ کہتے ہیں
نور تو کیسے جمع ہو جائے گا اب دیکھئے قرآن شریف یاد رکھتے ہیں ۔حفظ ہو
جاتا ہے ۔ایک قاری صاحب نے ایک مہینے میں پورا قرآن سنا دیا۔اگر یہ قرآن کے
نوری الفاظ قاری صاحب کے ذہن میں محفوظ نہ ہو تے تو وہ کیسے سنا تے ۔بس
یہ تو اللہ کے کلام کی بات ہو ئی ۔

اب آپ انگریزی پڑھتے ہیں ۔انگریزی کب بولتے ہیں بھئی... جب انگریزی کے
الفاظ یاد کا مطلب میموری میں انگریزی کب بولتے ہیں؟ جب انگریزی کے الفاظ
ہماری میموری میں جی ...ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے ۔اب جتنے الفاظ آپ کی زبان
میں ذخیرہ ہو نگے۔ اسی حساب سے آپ قابل سمجھیں جائیں گے۔ اب یہ دنیا کا
بھی قانون ہو گیا ۔کوئی چیز جب آپ کے ذہن میںمحفوظ ہو جائے گی جب آپ
بولیں گیاور اگر کسی علم کے بارے میں الفاظ آپ کے ذہن میں ذخیرہ نہیں ہو ئے
تو آپ اس کے علم سے لابلاد ہو نگے اس دن آپ کسی سے بات نہیں کر سکتے ۔

اب مثلاً ایک کسان ہے اس کے ذہن میں ذخیرہ ہے مٹی کیسی ہو تی ہے ،مٹی
کا رنگ کیسا ہو تا ہے،اس مٹی میںکتنی گروہوں ہیں۔کس مٹی میں گنااچھا ہو
تا ہے۔ کس مٹی میں گیہوں ہو تا ہے۔ کس مٹی میںباغ اچھے ہو تے ہیں اس کو
پتا ہے ۔

ایک سائنٹس ہے وہ ایٹم کے بارے میںن جانتا ہے اگر آپ کسان سے یہ پوچھیںبھئی
ایٹم کی تھیوری کیا ہے ؟ وہ کیا کہے گا کیوں اس کا ذخیرہ ہی نہیں ہے۔ علم کا
ذخیرہ ہی نہیں ہے ۔سائنٹس سے آپ زمین کے بارے میں پوچھیں ہو سکتا ہے ۔
اتنی معلومات نہ رکھتا ہوں جتنی کسان رکھتا ہے ۔حضور پاک ﷺ نے فر مایا :جب
وہ کھجور کا پھل آتا تھا تو اس میںوہ لگاتے ہیں کیا کہتے ہیں پھول ڈالتے ہیں
جس سے کھجوریں آتی ہیں انہوں نے فر مایا کہ یہ کیا کرتے ہو بھئی یہ لوگوں نے
پھول کا بوراڈا نہیں ڈالاحضور پاک ﷺ نے فر مایا بھئی یہ تمہارا کام ہے۔ جس
طرح تمہارا اوپر سے نسلوںنے ذخیرہوتا چلایا اس طرح تم بھی کرو اور انہوں نے
وہی طریقہ اختیار کیا خوب پھل آیا تواس طرح جو ذخیرہ آپ کے اندر ہو گا
الفاظ کاعلم کا آپ وہی بولیں گے وہی سمجھا ئیں گے اور اسی پر عمل کریں گے
۔اب آپ نے قرآن شریف پڑھا سیدھی سی بات یہ ہے اللہ کا کلام پڑھا ۔اللہ کا
کلام پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے کلام میں الفاظ میں جو نور ہے۔ اس نور
کو ہم نے جمع کرنے کی کوشش کی۔اب ایک تو یہ کہ اس نور کو آپ جمع
کریں ۔ساٹھ ہزار دن رات میں تیس ہزار دن میں لگ رہے ہیں۔تیس ہزار رات
میں لگ رہے ہیںتاکہ وہ نور جمع ہو اور ایک طریقہ اللہ تعالیٰ نے ایسا بیان کیا

اپنے مخلوق کے لئے رسول اللہ ﷺ کے ذریعے آپ کو تیس ہزار دن اور تیس ہزار راتوں کی ضرورت پیش نہیں آئے گی آپ ایک رات میں کر دیں۔ بھئی ایک آدمی پیدل چلتا ہے تین میل فی گھنٹے ،اگر آدمی سائیکل پر چلتا ہے آٹھ دس میل فی گھنٹے ،پھر آدمی کار میں چلتا ہے ساٹھ میل فی گھنٹے،پھر آدمی جہاز میں چلتا ہے تین ہزار میل فی گھنٹے ، سوال یہ ہے وہ اسپیڈ بڑھی وہ آدمی کی تو بڑھ رہی ہے نہ لیکن ذرائع مختلف ہو گئے ۔ایک ذریعے پیدل چلنا، ایک ذریعے سائیکل پرچلنا ،ایک ذریعے کار میںچلنا ،ایک ذریعے ہو ائی جہاز میں چلناسفر کس ن ے کیا انسان نے سفر کیا لیکن وسیلے کے حسا ب سے اس کی اسپیڈ زیادہ ہو گئی یا کم ہو گئی ۔اب جب اللہ کا کلام اللہ کو نور آپ کیاندر جمع ہو گاتو کس بات کو وسیلہ بنا ،کس بات کا وسیلہ بنا بولیں گھبرائیں نہیں بھئی ایک ذریعے سائیکل ہے،ایک ذریعے کار ہے ،ایک ذریعے ہو ائی جہاز ہے ،ایک ذریعے اللہ کانور ہے تو یہ اللہ کا نور کیا بنا ؟وسیلہ بنا بھئی ...کس لئے وسیلہ بنا ؟اسپیڈ کا وسیلہ کے شب قدر میں جب آدمی ایک رات جاگے گا تو وہ ساٹھ ہزار میل فی گھنٹے کے حساب سے جاگے گا۔سمجھ میں بات آرہی ہے یا خاماں خاں میں تھک ہی رہا ہوں ۔

اب دیکھئے ...لیلتہ القدر من خیر الف شھر...ایک رات کی عبادت ایک رات کا صبراللہ کی طرف جانے کا ساٹھ ہزار گنا ہو جائے گا۔ اب مثلاً پیدل چلتا ہے آدمی تین دن تین دن کے ساٹھ ہزار گنا کیا ہوا بھئی ...تیس دن کا ساٹھ ہزار گنا۔ تیس ہزارکو ضرب دو نہ تین کوچھ تیا اٹھارہ ہیایک رات یعنی ایک گھنٹے میں آپ تین دن چلتے ہیں ۔ شب قدر میں ایک گھنٹے میں ایک لاکھ۸۰ ہزار میل چلیں گے ۔چوبیس گھنٹے میں کتنے دن ہیتو یہ کروڑوں کا جال مال ہے۔ لیلتہ القدر ...کا مطلب ہے کہ انسان کی رفتار پرواز آسمان کی طرف لاکھوں گنا زیادہ ہے ۔اس لئے اس رات کی فضلیت ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ ایک دنیا آسمانی ہے ایک دنیا زمینی ہے۔ آسمانی دنیا کو ہم سب غیب کی دنیا کہتے ہیں ۔اور فرشتے ہمیں نظر نہیں آتے ۔آسمان ہم نے نہیدیکھا غیب ہے۔ وہ زمین ہم نے دیکھی غیب نہیں ہے ۔اب یہ جو دیکھنے کا عمل ہے یہ غیب کے علاوہ پورا نہیں ہو تا چاہے آپ ظاہر میں دیکھیں۔چاہے آپ غیب میں دیکھیں۔کیونکہ دیکھنے والی چیز کیا ہے اصلی رو ح ہے۔ روح ظاہر ہے غیب ہے ؟

اس کا ایک اور مطلب نکلاکہ یہاں انسان غیب سے آیا ہے ۔عالم اوراح سے غیب میں ہی دیکھ رہا تھا۔ روح تو غیب ہے نہ روح دیکھ رہی ہیروح نکل ججائے وہ دیکھے گا ہی نہیں نہ یہاں سے دیکھ رہا ہے نہ وہاں سے دیکھ رہا ہے اب جہاں بھی دیکھ رہا ہے وہ غیب ہی ہے جیسے مر گئے قبر میں جاکر دبائیے ہمیں تو نہیں پتا وہاں کیا ہو رہا ہے ہمارے لئے غیب ہی ہے نہ پھر روح کے ساتھ کیا ہوا عذاب ہوا ،ثواب ہوا ،اس سکے ساتھ اچھی گزری بری گزری۔ اللہ سب کے ساتھ

اچھی گزارے ہمیں پتا کچھ نہیں اب اس کا ایک مطلب یہ بھی نکلا کہ یہاں
انسان جو بھی کچھ کرتا ہے جو بھی کچھ کرتا ہے وہ غیب کے سائے کرتا ہے ۔

اب یہ بات سمجھ میں نہیں آئی اب مثلاً آپ سوچیں آپ مر گئے مردہ ہو گئے کہ
میں مر گیا میںکیا کر سکتا ہوں ۔اب آپ مر گئے ۔آپ کھانا کھا ئیں گے ،پاینی پئیں
گے ،چلیں گے ،پھریں گے ،بیٹے کو پہچانیں گے ،بیوی کو پہچانیں گے ،مرنے کے بعد تو
نکاح ہی ٹوٹ جاتا ہے بھئی ...محروم ہوجاتا ہے شوہر نا محرو م تو یہ رشتہ
کہاں استوار ہوا جسم کے ساتھ استوار ہوا یاروح کے ساتھ استوار ہوا۔اب آپ یہ
بتائیں آپ کہاں دیکھتے ہیں روح سے دیکھتے ہیں یا جسم سے دیکھتے ہیں ؟روح
کیا ہے؟ تو آپ کہاں دیکھتے ہیں ؟اب آپ کھانا کھا تے ہیں کھا نا کھا تے ہیں۔ اب
میں کھانا کھاتا ہوں میں ابھی مر گیا میرا روح کیا ہے تو آپ نے کھانا بھی غیب
میں کھایا ۔آدمی مر گیا پانی پی سکتا ہے تو پانی کس نے پیا؟تو روح کیا ہے ؟اس
طرح آدمی نے غیب کے سہارے پانی پیا، یہاں غیب کے علاوہ کچھ نہیں اور غیب
کہاں،ہے ۔باہرہے اندر ہے تو سیدھی سی بات یہ ہے کہ ہماری ساری زندگی غیب
کے اوپر ہے ۔اپنے ذہن میں رکھے روح جب تک ہے ہم چل رہے ہیں، پھر رہے
ہیں، بتائیے کہیں دنیا میں ایسا ہوا ہے کہ دو مردے ایک عورت مردہ ہو ایک مرد
مردہ ہو کی اسکی شادی ہو گی نہیں ہو گی نہ۔ اب شادی اس لئے نہیں ہو
گی کہ اب وہ جو

dade body

ہے غیب نے اس سے عارضی طور پر اپنا تعلق توڑ لیا ہے۔اب جب روح نے جسم
سے اپنا تعلق توڑ لیا تب شادی نہیں ہو سکتی ۔شادی نہیں۔ہو سکتی وہ بندہ
دوکان پر نہیں بیٹھ سکتا،وہ بندہ نوکری کے لئے نہیں جا سکتا ،تو ہماری زندگی
کا درومدار کس کے اوپر ہے ۔اب دیکھئے اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں ...الاانا هو بکل
شئی محیط...ہر چیز جو اس کائنات میں ہے ۔زمین ،آسمان،چاند، سورج،
ستارے ، گلیسیزجو بھی کچھ ہے اس کائنات میں بکل شئی محیط...کہ ہر چیز پر
اللہ نے احاطہ کیا ہوا ہے اب اللہ نے احاطہ ہم کس طرح کیا ہوا ہے اب اللہ نے
احاطہ روح کے ذریعے کیا ہوا ہے۔روح کیا ہے اللہ کا امر ہے ۔اللہ کا امر کیا
ہے ۔اللہ کا نور ہے ۔اللہ کا ارادہ ہے اللہ کا چاہنا ہے ۔انا امروہ ...جب اللہ
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا امر کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تق وہ کہتا ہے
کن وہ چیز ہو جاتی ہے تو جب تک اللہ نے کن کہا وہ چیز محفوظ رہی چاہے ۔
وہ دنیا میں رہی ،عالم ارواح میں رہی ،عالم برزخ میں رہی ،جنت میں
رہی ،دوزخ میں رہی کہیں بھی رہی کن ''کی وجہ سے رہی اور جب اللہ
نے ابد کہہ دیا کوئی چیز بھی نہیں رہی الا انا بکل شئی ...ہر چیز ایک دائرہ میں
بند ہے ۔ایک دائرہ میں بند ہے ۔وہ دائرہ اللہ ہے اوریا وہ دائرہ کہہ لیجئے روح
ہے یا قرآن کے الفاظ میں ...اللہ یا نوری سموات...وہ دائرہ نور ہے روشنی ہے۔
روح ہے آپ کا باطن ہے انر ہے ۔آپ کی اسپریٹ ہے سوچ ہے اور اگر آپ اندر

سوچ نہیں ہے اور اسپریٹ نہیں ہے روح نہیں ہے پھر کیا ہو گا بھئی... پھر آپ کیا ہیں

dade body

ہیں اب میں مختصر کر رہا ہوں ۔

اب دیکھئے آپ سے میں پوچھتا ہو ں جب ہم دیکھتے ہیں تو کہاں دیکھتے ہیں؟ غیب کہاں ہے ؟ہمارے اندر ہے ہماری روح ہے اگر ہم زندہ ہیں تو ہم کہا ں دیکھتے ہیں؟اگر ہم زندہ ہیں تو کہاں دیکھتے ہیں ؟ہیں اندر ہی دیکھتے ہیں نہ ...تو کیوں ڈرتے کیوں ہو... اگر ہم زندہ ہیں تو کہاں دیکھتے بھئی ...؟اندر ہی دیکھتے ہو اس لئے اگر روح نکل جائے تو ہم نہیں دیکھتے ۔اب روح کیا ہے ؟اللہ کا نور ہے ۔ جب ہم عبادت کرتے ہیں، نفلیں پڑھتے ہیں ،قرآن شریف پڑھتے ہیں ،مراقبہ کرتے ہیں ،ذکر کرتے ہیں ،تو کیا ہو تا ہے ہمارے اندر الفاظ ذخیرہ ہو تے ہیں ۔جیسے انگریزی کے الفاظ ہو گئے اب میں اردو بول رہا ہوں اتنی ساری اب میرے اندر اردو الفاظ کا ذخیرہ نہیں ہو تامیں نہیں بول سکتا تھا یا بول سکتا تھا کیوں بھئی ...؟نہیں بول سکتا تھا نہ۔

اب دیکھئے اللہ تعالیٰ کہتے ہیں لیلتہ القدر جو ہے ۔جب اس نام میں آپ اللہ کو یاد کرتے ہیں اللہ کی عبا دت کرتے ہیں ،تسبیح پڑھتے ہیں ،درود شریف پڑھتے ہیں ،نفلیں پرھتے ہیں ،قرآن پاک پڑھتے ہیں تو آپ کے اندر ایک نور کا روشنی کا ،انرجی کا ،توانائی کا ،پاور کا ذخیرہ بھر جاتا ہے آپ کے دماغ کے اندراور اس ذخیرے سے آپ آپ کی اسپیڈ کیا ہو جاتی ہے ؟زور سے بولو ...تیز ہو جاتی ہے ہاں...دیکھئے آپ پیدل چلنے کے بجائے ہو ائی جہاز سے بھی جا سکتے ہیں یہ تو ایک بات ہو گئی ذخیرے کی ۔

اب آپ دیکھتے کہاں ہیں اندر مراقبہ کیا چیز ہے ؟مراقبہ کا مطلب ہی یہ ہے اندر دیکھنا ۔دیکھئے نہ آپ مراقبہ کرتے ہیں آنکھیں بند کریں گے مراقبہ کرو آنکھیبند کر لو ۔آنکھیں بند کر کے باہر دیکھا جاتا ہے اندر دیکھاجاتا ہے ؟تو مراقبہ کا کیا مطلب ہوا اندر دیکھنے کی پرکٹس ،اندر دیکھنے کی مشق یہ مراقبہ کا مطلب ہوا ۔

اب رمضان کریم جو ہے اصل میں یہ بات ہو نے چاہئے تھی بائیس تیئس تاریخ کو ہو نے تھی یہ بات تب آپ کو بہت فائدہ پہنچتا شب قدر تو گزر گئی ۔لیکن ابھی بھی آپ رات کو جاگتے ہیں۔ الحمد اللہ ذخیرہ تو آپ کے اندر موجود ہے ۔تو اب آپ کو کیا کرنا ہے جوذخیرہ اب مثلاً آپ نے گاڑی میں پیٹرول ڈلوا لیا آپ کو کیا کرنا ہے؟جی...سفر کر نے کے لئے تو استعمال کرنا ہے ۔پٹرول بھروانے کا کیا مطلب ہوا کیا؟یہی ہو گا نہ ُپٹرول بھرا آپ سفر کرو وہ پٹرول کہاں خرچ ہو تا ہے آپ کو نظر آتا ہے ۔جلتے ہو ئے دیکھتے ہیں آپ پٹرول کوبھئی آپ لوگ بسوں میں بیٹھتے ہیں ،گاڑیوں میںبیٹھتے ہیں ،اسیلٹر میں پیر زئور زئور ہو تا ہے پٹرول

جلتا ہے گاڑی آگے کو چلتی ہے یہ سب جو کچھ ہو رہا ہے آپ دیکھتے ہیںتو یہ کہاں ہو رہا ہے ۔تو اس کا مطلب ہے جب پاور استعمال ہو تی ہے توآپ دیکھتے نہیں ہیں ۔یہ بھی ایک قانون ہے۔

ایٹم میں ایک طاقت ہے ساڑے تین چار لاکھ آدمیوں کو مار دیتا ہے ،بستی ختم ہو جاتی ہے ،پہاڑ رذے بن جاتے ہیں وہ طاقت کہاں ہے اللہ ہے ۔اب رمضان شریف کے آپ نے روزے رکھے ،الحمد اللہ اللہ قبول کرے اور شب بیداری بھی کی اب آپ کے اندر ذخیرہ ہو اکہے کا اللہ کے نور کا تو یہ اللہ کاکلام اللہ کا نور ہے اب اس ذخیرے سے کیا ہو گا ۔کیا کرنا چاہئے ہمیں اس ذخیرے سے فائدہ اٹھا نا چاہئے اب وہ ذخیرے سے فائدہ کس طرح اٹھا ئیں گے۔کہ آپ زیادہ سے زیادہ مراقبہ کریں ۔اندر دیکھیں اس کو استعمال کریں جتنا آپ زیادہ مراقبہ کریں گے وتنا آپ کے اندر توانائی ہے وہ خرچ ہو گی اب توانائی وہ نور ہے۔۔زمین کے اوپر آپ چل رہے ہیں اب زمین پر ہو گی اب اس توانائی سے آپ کا سفر شروع ہو جائے گا۔ جب وہ سفر شروع ہو جائے گا اب آپ کی ا سپیڈاتنی ہے کہ نظر میں صلاحیت پیدا ہو گئی ہے کہ آپ اس سے فر شتے دیکھ سکتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی تنزل ملا ئکتہ...اللہ تعالیٰ بتاتے ہیں اس شب قدرب میں فر شتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اترتے ہیں ۔زمین پر اس بتانے کا کیا مطلب ہوا کیا چاہتے ہیں ۔اللہ میاں کیا چاہتے ہیں ؟اس بتانے کے پیچھے کیا مطلب ہے بھئی سیدھا بولو نہ زمین پر رہنے والے لوگ ان کو دیکھیں ۔

بھئی ...میں آپ سے کہتا ہوں بھئی وہ روشنی آئے گی ایک اس میں اللہ کا نور ہو گا اورزمین پر آئے گی وہ آسمان سے تو میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں سے بھئی وہاں جمع ہو جائو اکھٹے ہو جائو کے احتمام کرو تاکہ آپ اللہ کا نور اللہ کی روشنی دیکھ لیں اب اللہ تعالیٰ کہتے ہیں تنزل ملائکتہ...اس رات فرشتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ کیا کہنا چاہتے ہیں جی...؟میرا خیال ہے سو رہے ہیں لوگ ہیں بھئی ...اس کا مطلب یہی ہے نہ اس رات کا اہتمام کرو ،جاگو ،نہائو ،دھواچھے اچھے کپڑے پہنوں اور خوشبو لگائوخوش رہو کہ آج کی رات فر شتے ناز ہو نگے ۔ہو سکتا ہے ہماری قسمت کر جائے ہم بھی فرشتے دیکھ لیں ،ہو سکتاہے یہ بھی ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام لوگوسے مسافحے بھی کرتے ہیں ۔لیکن اب میں پڑا ہوا سو رہا ہوں اور آپ میرے پاس آئے آپ میرے سے ہاتھ میلا کر چلے گئے مجھے کیا پتا ہوا بھئی...اب میں آپ کے گھر گیا ملنے آپ سو رہے ہیں ۔کھراٹوں کیسا تھ میں نے کہا جناب یہ تو سو رہا ہے ہاتھ ہی میلا لوں اس کا اہتمام کر نا ہے اس رات کواب آپ کو پتا ہے ابا جی ہمارے گھر آئیں گے تو آپ نہیں سوئیں گے جاگیں گے اہتمام کریں گے تھوڑی دیر بھی ہو جائے نہیمیں آپ سے میل لوں گا ۔آپ سو جائیں گے میں باہر سے باہر واپس ۔اب ملنے ملنے کا کیا طریقہ ہوا غیب فرشتے تو غیب ہیں حضرت جبرائیل بھی غیب ہیں اب صورت یہ ہو گی کہ آپ کو غیب

میں اندر دیکھنے کی پرکٹس ہو اور اس کا کیا طریقہ ہے۔ مراقبہ اللہ تعالیٰ آپ
سب کو توفیق دے میں بہت کچھ کہہ گیا آپ تھکے ہو ئے ہیں نہ رات کے سارے
اب تھوڑی دیر مراقبہ کر لیتے ہیں اور اس رات میں جو کچھ ذخیرہ ہوا ہے ۔
انوار کا اس سے فائدہ اٹھانے کا یہی طریقہ ہے کہ آپ کوشش کریں رمضان کے
مہینے ،میں بھی اور رمضان کے بعد بھی اس ذخیرے سے فائدہ اٹھائیں اور اس
ذخیرے سے فائدہ اٹھانے کا آسان بہترین اور یقینی ذریعہ مراقبہ ہے ۔

مراقبہ کا مطلب ہے اندر دیکھنا مراقبہ کا مطلب ہے کنسٹریشن ،مراقبہ کا
مطلب ہے کھوج لگانا ،اندر کا کھوج لگانا ،مراقبہ کا مطلب ہے اپنی روح سے
واقف ہو نا مراقبہ کا مطلب ہے جسم کو تھوڑی دیر کے لئے ایک طرف رکھ دینا
اور اپنی روح کواولیت دینا،یہ ایک دن میں نہیں ہو جاتا پورا کورس ہے لیکن اب
آپ شب قدر کا پروگرام کر چکے ہیں الحمد اللہ ...ذخیرہ آپ کے اندر موجود ہے
اب آپ کاکام یہ ہونا چاہئے آپ صبح وشام مراقبہ کریں فجر کے بعد عشاء کے
بعد اور ایک سال تک ذخیرہ رہتا ہی ہو گا ۔بالکل رہتا ہو گا اگرآپ غصہ نہ
کریں ،اگر آپ فساد نہ برپا کریں ،اگر آپ حسد نہ کریں ،آپ نماز کی پابندی
کریں، جتنی بھی ہو،اب جتنی بھی پابندی ہو گی ۔اسی حساب سے ذخیرہ
محفوظ رہے گا۔اب جتنی کم پابندی ہو گی اسی حساب سے ذخیرہ ختم ہو جائے
گا ۔ جب آپ نے اس کو استعمال ہی نہیں کیا توسب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ
کی مخلوق کا دوست رکھیں ۔کسی کی دل آزاری نہ کریں اور جب آدمی غصہ
کرتا ہے لازم دل آزاری ہوتی ہے۔ دل آزاری ہی غصہ میں ہو تی ہے ۔چاہے وہ
بیوی کی ہو ،چاہے وہ شوہر کی ہو ،چاہے بچوں کی ہو ،چاہے وہ دوست کی
ہو ،غصہ کو اللہ نے منا کیا ہے ،...عربی آیت ...اور جو لوگ غصہ نہیں
کرتے ،غصہ برداش کرتے ہیں ،غصہ پی جاتے ہیں اور ...اور لوگوں کو معاف کر
دیتے ہیں۔ اللہ ایسے احسان کرنے والے بندوں سے محبت کرتا ہے ۔اچھا اب اللہ
ان سے محبت کرتا ہے ۔جو غصہ نہیں کرتے اور لوگون کو معاف کرتے ہیاور جو
لوگ غصہ کرتے ہیں لوگوں کو معاف نہیکرتے اللہ ان سے کہ کرتا ہے محبت ہی
نہیں کرتا ہے سیدھی سی بات ہے اچھا غصہ کا کوئی فائدہ ہی نہیں نقصان ہی
ہوتا ہے پیٹ بھی خراب ہو تا ہے ،بلیڈ پریشر بھی ہو تا ہے اور دنیا ناراض بھی
ہو تی ہے ۔اچھا بھی نہیں سمجھتے لوگ چہرہ بگڑ جاتا ہے ۔معصومیت ختم ہو
جاتی ہے۔تو ایک تو غصہ نہ کریں،اللہ کی مخلوق کی دل آزاری نہ کریں ،جتنی
اللہ کی مخلوق کی خدمت ہو سکتی ہے وہ کریں اپنے گھروں میں میاں بیوی لڑے
جھگڑے نہیں بس یہ ذخیرہ آپ کے کام آئے گا ایک سال پھر اگلے سال کے لئے
وابسطہ رہیں شجر سے امیدوار رکھ اللہ تعالیٰ کا کریں آپ کے اوپر اوربہت
سارے رمضان آئیں آپ دیکھیں شب داریاں کریں ۔اب اس ذخیرے سے فائدہ اٹھانے
کا اب میری سمجھ میں ایک طریقہ ہے وہ یہی ہے آپ مراقبہ میں پابندی کریں۔
اگر دو وقت نہیں کرسکتے تو ایک وقت کا ضرور کریں ضرور کریں ۔اے بھئی بس
سونا نہیں شادی میں گئے ایک بج گیا ڈیرھ بج گیا کچھ نہیں ہوا وضو نہیں کر

سکتے نہ کرو دو منٹ کے لئے میں نے پلنگ پر مراقبہ کیا فوراً سو جا ئو وہ ساری
رات مراقبہ میں گزارجائے گی ہنگامہ نہیںکرنا بس یہ ہے اصل بات اچھا آپ کے
بچے اسکول جاتے ہیںاگر وہ بار بار نگاہ کریں پھر کیا ہو گا اگلی جماعت میں
نہیں جاتے اب یہ جو ذخیرہ آپ نے جمع کیا ہے اس سے فائدہ اٹھا نے کا کیا طریقہ
ہے؟ سب بولو زور مراقبہ سے صبح و شام اگر صبح و شام نہ کر سکو تو ایک
ٹائم کر لو لیکن پابندی سے کرو ۔

دوسری بات یہ سب کچھ مراقبہ،نور کتاب ،قرآن کریم ، نماز ،روزہ ،حج ،زکوٰۃ یہ
سب ہمیں کہاں سے ملا ؟حضور پاک ﷺ سے ملا سیدھی سی بات ہے ابھی جو ہم
یہاں بیٹھے ہو ئے ہیں یہ حضور کے نام توبیٹھے ہوئے ہیں ،اب یہ مسجد بنی کس
کے نام پر بنی بھئی مسجد نبوی پہلے بنی پھر بعد میں مسجدیں بن گئیں ۔اور یہ
الگ بات ہے لوگوں نے مسجد کو بھی فساد کے اکھڑے بنا دئے ہیں ،اس کا پھر
نقصان بھی ہو رہا ہے ،مسلمانوں کووہ بھی سامنے ہے اب جب حضور ﷺ سے
ہمیں سے چیزیں ملیں ہیں ہمارے اوپر یہ لازم ہو گیا ہے کہ حضور اس سے
ہمیں واقفیت مل گئی ،اتنی تو واقفیت ہے جو حضور نے کہا نماز پڑھو ،روزہ
رکھو ،یہ سب حضور ﷺ سے ملا نہ ،لیکن حضور کی ذات کیا ہے ،حضور کیسے
رہتے تھے ،حضور کیسے مہمان نواز تھے ،حضور پاک ﷺ کیسے شوہر تھے ،کیسے
والد تھے؟ کیسے بھائی تھے ،کیسے دوست تھے مخلوق کے ساتھ ان کا کیا رویہ تھا
کیسے کاروباری تھے یہ ہمیں کب پتا چلتا ہے؟ جب ہم سیرت پڑھیں گے تو دو کام
آپ کو کرنے ہیں ،بہت آسان ہے کوئی مشکل نہیں ہے ایک سونے سے پہلے
سیرت کی کتاب ضرور پڑھ لیجئے چاہے دوصفحیں پڑھیں ،عادت ڈال لیںدو تین
مہینے میں عادت پڑجاتی ہے پھر نیند بھی نہیں آتی جب عادت پڑھ جاتی ہے تو
نیند نہیں آتی کتابوں کو اپنے وہ خواتین ہوں مرد حضرات ہوں بڑے ہوں چھوٹے
ہوںکتاب رکھے،کہاں تکیے کے نیچے کوئی ضروری نہیں ہے کہ آپ وضو کریں اچھا
تو یہی ہے وضو کریں خوشبو لگائیں نہ ہو کچھ نہیں یہ بھی ضروری نہیں ہے
آپ لیٹ گئے سونے کے لئے کتاب پڑھنی شروع کی پڑھتے پڑھتے سو گئے اب جتنی
دیر سوئیں گے وہ کتاب کے جو انوار ہیں رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کے وہ
سارے رات آپ کے اندر محفوظ رہیں گے ،کتنا وقت لگے گا بات وہی ہے پابندی
ایک تو سیرت کی کتاب پڑھیں ایک تو مراقبہ کریں،انشا اللہ یہ جھو ذخیرہ اللہ
تعالیٰ نے آپ کو عطا کیاہے آپ پورے سال اس سے سیراب ہو تے رہیں گے اور
اگلی دفعہ کیا ہوگا اس کا کو ئی اندزہ ہی نہیں ہے ایک سال کی پریکٹس ہو
گی نہ بھئی ہم اس لئے کر رہے ہیں شب قدر کا ذخیرہ جو ہے وہ ہمارے اندر
ذہن ہو جائے اور آئندہ سال ہمیں پھر شب قدر میں جاگنا ہے ،روزے بھی صیحح
رکھنے ہیںتو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ رحیم وکریم ہے ،اللہ تعالیٰ کہتا ہے بندہ
میری طرف ایک قددم بڑھتا ہے میں اس کی طرف دس قدم بڑھتا ہوں ،بندہ
میری طرف لپکتا ہے میں اس کی طرف دوڑتا ہوں ،بندہ جب میری محبت میں
مجھے پکارتا ہے میں اسے اچک لیتا ہوں اسے گود میں بیٹھا لیتا ہوں ۔

اب دیکھئے ایک سال آپ نے یہ کام کر لیا سیرت پڑھنے کا مراقبہ کرنے کو تو کتنے گھنٹے بک بک کرنے میں گزرتے ہیں تو یہ فائدہ ہو چوبیس گھنٹے میں پندرہ منٹ تو اللہ کے لئے نکلے بھئی یہ آپ کام کریں پھر انشا اللہ دیکھئے گا اگلے سال آپ تو جئے گے میرا کچھ پتا نہیں اور پھر ملاقات ہو گی اگر اللہ نے عمر دی ورنہ برحال اللہ آباد رکھے آپ کی عمریں زیادہ ہوں آپ کو صحت نصیب کرے اللہ تعالیٰ ہماری اولاد کو سعید بنا ئےایک بات میں اور کہنا چاہتا ہوں ہمارے یہاں ایک مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے کہ ہم اولاد پر تواجہ نہیں دیتے ہمارے جو بزرگ ہیں آپ کو بھی یاد ہو گا ہمیں بھی یاد ہے ہمارے ابا جب بھی کو ئی محفل ہو تی تھی بچوں کو ضرور لیجاتے تھے اب باپ کہتے ہیں جی بچے تو ہمارء سنتے ہی نہیں تو یہ ایمان داری کی بات ہو ئی ہم بچوں سے کہتے ہی نہیں بھئی چلو ہمارے ساتھ وہاں ہو رہا ہے چلو ہمارے ساتھ بھئی ٹھیک ہے منا بھی کر تے ہیپیار سے محبت سے سمجھا دواب آپ بیٹھے ہیں باتیںکیں اللہ رسول کی کتنے ہمارے ذہن کھولے اگر ہمارے جوان بچے بھی ہمارے ساتھ ہو تے کتنی تربیت ہو تی پھر انہیں ادب آداب آئیں گے بزرگوں کے پاس کیسے جاتے ہیں کیسے بیٹھتے ہیں کیسے سنتے ہیں اب یہ جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اپنے بچوں میں بھی منتقل کردیںابھی آپ جاگ بھی لئے دس دن کا اتقاف بھی کرلیاتو بچوں کو کیا حاصل ہواجب کے آپ دنیا داری کی حیثیت میں اس فکر میرہتے ہیں بچوں کو گھر بن جا ئے بچوںکی دوکان ہو وجائے بچوں کا کاروبار ہو جائے بھئی سب ضروری ہے ٹھیک ہے اللہ نے حکم دیا ہے بچوں کی خدمت کرو حقوق پورے کرو لیکن آخرت کی زندگی بھی تو بچوں کو وہ بھی تو بڑے ہوں گے بوڑھے ہونگے اس دنیا سے اس دنیا میں جائیں گے اس کے لئے آپ کیا بتا تے ہیں اس کا بھی یہی طریقہ ہے بھئی محمد رسول اللہﷺ کی کتاب پڑھو بچوں کو بیٹھا لو پاس

discation

کرلو اتوار کے اتوار ہر اتوار کر کے دوبھئی ہر اتوار کو مجلس ہو گی ہمارے گھر میں ہم کتاب محمد رسول اللہ ﷺ پڑھیں گے اماں سے کہوبچوں کی کے بھئی اس وقت کھانا اچھا پکانا ہے ہمیں حضور کی سیرت پڑھنی ہے ابا کچھ پھل فروٹ لے آئے اماں ن ے کھا نا پکا لیا ایک گھنٹے پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے مجلس ہو گئی تھوڑا سا درود شریف پڑھ لیا تھوڑی سی فاتحہ پڑھ لی لیجئے مفتی میں ہر ہفتے یا ہر اتوار کو آپ کے یہاں رسول اللہ ﷺ کی محفل جم گئی حضور پاک ﷺ فر ماتے ہیں جب کو ئی دورد پڑھتا ہے تو پردے اٹھ جاتے ہیں ہم دیکھیں نہ دیکھیں حضور تو ہمیں دیکھ رہے ہیں اگر ہم اپنے گھر میں یہ اہتمام کرلیں ہ سیرت طیبہ کی کتاب پڑھنے کایا اولیاء اللہ کے قصے پڑھنے کا،انبیاء علیہم السلام کے قصے پڑھنے کا ،قرآن پڑھنے کا تو بھئی ہم تو گہنگار ہیں اندھے ہیں جب ہم دورد شریف پڑھیں گے تو ہمیںتو نظر نہیں آرہے حضور لیکن ہمارے حضور ﷺ تو ہمیںدیکھ رہے ہیں یہ کتنی بڑی بات ہو گئی کہ بار بار پردے اٹھے گا انشا اللہ

ایک وقت ایسا بھی آئے گا ہم بھی اپنے حضور کو دیکھ لیں گے ۔ایک کام یہ کریں
اب کتنے کام کرنے ہیں ۔آپ نے تین کرنے ہیں ایک رات کو سونے سے پہلے سیرت
کی کتاب پڑھنی ہے ،مراقبہ کریں دس منٹ پندرہ منٹ آپ نے نگاہ نہیں کر نا ہے
وہ خود ہی اللہ تعالیٰ ایسا انتظام کریں گے آپ کادل لگنے لگے گا ۔آپ سے نگاہ
ہی نہیں ہو گا۔ جی آپ کو نیند ہی نہیںآئے گی روح آپ کی کہے گی وہ لائو نور
نہیں جمع ہو ئے اور تیسرا کام یہ کرنا اپنے گھروں میں ہر ہفتے ایک محفل ضرور
رسول اللہ ﷺکے نام پر سجانی ہے تھوڑا سا دورد شریف پڑھ لیا تھوڑی سی
سیرت کی کتاب پڑھ لی بچوں سے کہا بھئی تم کیا سمجھے بھئی تم کیا سمجھے
جیسے ورکشاپ ہے اور اس وقت ذرا کھا نے کا اچھاگا انتظام کر لیں ۔انشااللہ یہ
تین کام کرنے سے آپ کو بہت فائدہ ہو گا۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ
سے زیادہ اپنے رسول اللہ ﷺکی محبت عطا فر مائے اور عمل کرنے کی استقامت
عطا فر مائے ۔آمین